حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

مبصر: صبیح ہمدانی

● نام کتاب: شرح السرّ المکتوم ممّا اُخفاہ المتقدّمون تالیف: مولانا عبدالعزیز پرہارویؒ ترجمہ وتشریح: مولانا محمد ابوبکر قاسمی ضخامت: 464 صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ قاسمیہ، عارف کمپنی چوک گھنٹہ گھر ملتان

حضرت مولانا عبدالعزیز پرہاروی رحمہ اللہ ایک متنوع الالوان صاحب علم شخصیت تھے۔ کم عمری اور جواں مرگ ہونے کے باوجود ان کے علمی کارنامے اور ان کی معلومات کی وسعت وگہرائی غیر معمولی طور پر عظیم الشان تھی۔ ان کی شخصیت کا ایک خاص پہلو یہ تھا کہ ان کو بہت سے نسبتاً غیر معروف اور غیر مروّج علوم کا گہرا مطالعہ حاصل تھا۔ یعنی حضرت مولانا مرحوم ومغفور کو جہاں عقائد وکلام، تفسیر وفقہ، منطق وفلسفہ اور طب وہیئت پر گہری دسترس حاصل تھی وہیں نجوم وافلاک وتاثیرِ کواکب، تمائم وتعویذات، کیمیا وسیمیا جیسے داستانی اور دیومالائی علوم وفنون سے بھی ان کی دلچسپی غیر معمولی تھی۔ بلکہ ان میں سے اکثر شعبوں میں وہ صاحبِ تصنیف بھی تھے۔

مولانا ابوبکر قاسمی ملتان کے ایک فاضل عالمِ دین ہیں اور انھیں دیگر علمی مشاغل کے ساتھ ساتھ وظائف وتعویذات وغیرہ سے بھی شناسائی ہے۔ بلکہ ان موضوعات سے ان کا شغف عالمانہ، اصولی اور فلسفۃ العلم کی سطح کا ہے۔ اس موضوع پر اس سے پہلے وہ حزب البحر کی شرح وطریقہ ہائے قرائت مع مؤکل اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے رسالہ ہوامع کی شرح بھی تالیف کر چکے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کے عنوان کا لفظی مطلب ہے: وہ رازِ مخفی جسے اگلے علماء نے پوشیدہ رکھا۔ اس عنوان سے مشمولاتِ کتاب کا کسی قدر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اسم بامسمّٰی ہونے کے اعتبار سے واقعتاً کتاب علم تمائم وتعویذات کے عجائب وغرائب پر مشتمل ہے۔ البتہ ایک نکتہ ملحوظ رہنا چاہیے کہ حضرت مولانا پرہاروی رحمہ اللہ کا علمِ نجوم وتاثیراتِ کواکب کے حوالے سے ایک خاص موقف تھا، وہ اسبابِ طبعیہ مخلوقہ کے درجے میں نجوم وبروج وکواکب کی تاثیرات کے قائل تھے۔ یہ مسئلہ علما میں مختلف فیہ ہے۔ عامّۃ الناس کو عملیات وغیرہ کے ان دقائق میں راسخ فی العلم علماء کے مشورہ کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے۔

مولانا ابوبکر قاسمی مدظلّہ نے اس کتاب کو بہت محنت سے ترجمہ وتشریح کر کے لباسِ اردو میں مزیّن وآراستہ کر